© rasailojaraid.com

آہ! ہمارا چھوٹا بھائی

نجیب الرحمان عثمانی کا انتقال پر ملال

دل و دماغ رنج و غم اور صدمہ میں ڈوبا ہوا ہے ہاتھ کانپ رہا ہے، قلم لرز رہا ہے یہ لکھتے ہوئے کہ میرا پیارا لاڈلا چھوٹا بھائی نجیب الرحمان عثمانی اس دنیا میں نہیں رہا موت کے ظالم ہاتھوں نے اس کی روح قبض کرلی ہے اور وہ زندگی سے لڑتا ہوا بالآخر موت کی آغوش میں ہمیشہ ہمیشہ کی نیند سو گیا ہے۔

"انا للہ وانا الیہ راجعون" اب کیا لکھوں کیا نہ لکھوں طبیعت سخت پریشان ہے اور گہرے رنج میں ڈوبی ہوئی ہے کہ میرا چھوٹا بھائی کس طرح مسلسل دو سال تک بستر علالت پر اور تقریباً ۸ ماہ تک ڈائیلاسنر پر موت و زندگی کی کشمکش میں مبتلا رہا اور پھر ۲ ر ستمبر ۱۹۹۹ء کی شب کو ہم کو روتا بلکتا ہوا چھوڑ کر اس دنیا سے اس دنیا میں چلا گیا۔ ہر زندگی کے لئے موت مقدر ہے کسی کو آگے جانا ہے اور کوئی پیچھے چلا جاتا ہے جانا سب ہی کو ہے مگر بہت سی موتیں زندوں کے لئے ہمیشہ کے لئے رنج و صدمہ کا باعث بن جاتی ہیں۔ برادر خورد نجیب الرحمان عثمانی ہم سب کا پیارا تھا چہیتا تھا ماں باپ کا تو تھا ہی لاڈلا، ماں باپ کے بعد ہم سب نے اس کی محبت اپنے سینوں میں بٹھالی تھی وہ ہماری آنکھوں کا تارا بن گیا تھا یہ کیا خبر تھی کہ موت اسے اس قدر جلد ہم سے چھین لے جائے گی کہ ہم دیکھتے رہ جائیں گے روتے بلکتے ہوئے اس کی موت کے صدمہ سے بلبلا کر چیخ پڑیں گے۔

نجیب الرحمان عثمانی عرف بڑے میاں قبلہ ابا جان حضرت مفکر ملت مفتی عتیق الرحمان عثمانی رحمتہ اللہ علیہ کے سب سے چھوٹے اور لاڈلے بیٹے تھے اللہ پاک نے خوبصورت بنایا تھا ماں کا بھی چہیتا تھا اور پھر اس کے ظاہری حسن کے ساتھ باطن میں خوبیاں ہی خوبیاں بھر رکھی تھیں۔ عجز وانکساری میں اپنے قابل احترام باپ ہی کی طرح تھے۔ علم و قابلیت میں نمایاں جوہر تھے جامعہ ملیہ اسلامیہ سے نمایاں نمبروں کے ساتھ ایم اے پاس کیا تھا۔ اخلاق وانسانیت ہمدردی ملت جیسے اعلیٰ اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے۔ شعائر اسلام صوم وصلوٰۃ کے سخت ترین پابند تھے۔ اتنی ساری خوبیوں کے ساتھ غرور و تکبر نام کا بھی ان میں نہ تھا۔ حضرت مفتی عتیق الرحمان صاحب عثمانی رحمتہ اللہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علیہ نے ان کے لئے رشتہ زوجیت بھی بڑی ہی تلاش و جد و جہد اور چھان بین کے بعد علمی دنیا کے نامور ثقہ عالم وادیب مفکر و مدبر بہترین انشاء پرداز ملت اسلامیہ کے مشہور و معروف راہنما و قائد ملک کی قابل احترام شخصیت اور دین و دنیا کے مدیر شہیر حضرت مفتی شوکت علی فہمی رحمتہ اللہ علیہ کی صاحبزادی سے طے کر کے قلبی طمانیت و خوشی حاصل کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے نجیب الرحمان عثمانی کی زوجہ زرینہ رحمان کو ان کے زمانۂ علالت میں جس طرح خدمت و تیمارداری کی سعادت عطا فرمائی ہے ایسی سعادت کسی کو کم ہی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نیک عفت زرینہ رحمان زوجہ نجیب الرحمان عثمانی کو ان کے شوہر کی بے پناہ خدمت کرنے کا بہترین اجر و صلہ عطا کرے اور انہیں اپنے شوہر کے غم کو برداشت و صبر کی توفیق عطا کرے۔

اس وقت خاندان کے تمام ہی افراد بھائی نجیب الرحمان عثمانی کی وفات کے صدمے سے بے حال ہیں کیا بتائیں ان کی خوبیاں یاد کر کر کے دل و دماغ کو کس طرح تڑپا رہی ہیں۔ کسی کروٹ چین ہی نصیب نہیں ہو رہا ہے غم ہلکا کیا جائے تو کس طرح کیا جائے۔ ایسا پیارا بھائی کس کو نصیب ہوتا ہے ہمارا نصیب اچھا تھا کہ ہمیں نجیب الرحمان عثمانی جیسا پیارا بھائی ملا مگر اب یہ بھائی ہم سے بچھڑ گیا ہے موت کی آغوش میں چلا گیا ہے تو دل کو کس طرح ڈھارس دیں کس طرح تسلی دیں وہ کون سے الفاظ ہیں جو یاد کر کے اپنے اس پیارے بھائی نجیب الرحمان عثمانی کی موت پر صبر کر لیں۔ نہیں ہو رہا ہے صبر اللہ ہی سے دعا ہے کہ ہمارے دل و دماغ کو کسی طرح صبر کرا دے ایسا پیارا بھائی اب دیکھنے کو نہیں ملے گا یہ سوچ کر ہی دم نکلا جا رہا ہے۔ یاالٰہی! تو بڑا رحیم و کریم ہے۔ ہمارے بھائی نجیب الرحمان عثمانی نے دنیا میں تیرا حکم ہر حال میں مانا ہے تیری رضا ہی میں اس نے اپنی رضا سمجھی ہے یا پروردگار عالم! میت جنازہ میں شریک ہر مومن کے دل کی آواز تھی کہ یہ جنتی ہے آواز خلق کو نقارہ خدا سمجھو اس لئے یقین ہے کہ نجیب الرحمان عثمانی کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحم سے جنت الفردوس نصیب ہوگی۔

ادارہ "برہان" اپنے قارئین کرام سے گزارش کرتا ہے کہ مرحوم نجیب الرحمان عثمانی کے ایصالِ ثواب کے لئے گھروں میں اسلامی درسگاہوں میں قرآن خوانی کا اہتمام فرمائیں اور مغفرت کے لئے دعاگو رہیں۔ اس کے لئے ہم تمام حضرات کے ذاتی طور پر شکر گزار رہیں گے انشاءاللہ!

© rasailojaraid.com